PAKISTAN ISLAMIC RESEARCH CENTER

آن لائن قرآن اکیڈمی

مَخَارِجُ الحُرُوف

ازافاداتِ قاری نور الحق قادری مدظلہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مخارج الحروف

(مخرج کی جمع مخارج ہے، مخرج کا معنٰی نکلنے کی جگہ، مخارج الحروف کا معنٰی حروف کے نکلنے کی جگہ)

مخارج کل سترہ ہیں

پہلا مخرج:

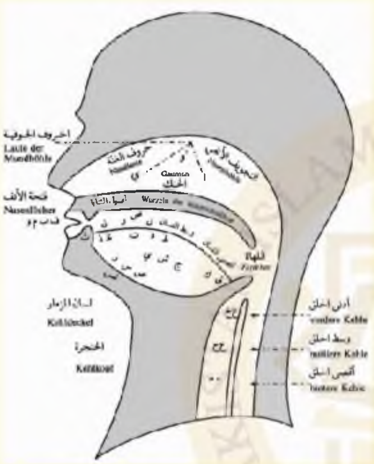

جوفِ دہن (یعنی منہ کے اندر کا خالی حصّہ) اس سے حروفِ مدہ کے نکلتے ہیں حروفِ مدہ تین ہیں، واو ساکن جب کہ اس سے پہلے پیش ہو، یا ساکن جب کہ اس سے پہلے زیر ہو، الف ساکن جب کہ اس سے پہلے زبر ہو، تینوں کی مثال، اُوْذِيْنَا (پ9ع5) نُوْحِيْهَا (پ12ع4) اُوْتِيْنَا (پ19ع17) ان سب الفاظ میں واو، یا اور الف مدہ ہیں اور یہ تینوں حروف منہ کے اندر خالی حصہ سے ادا ہوتے ہیں۔ ان کو حروفِ مدہ اس لئے کہا جاتا ہے، کہ ان میں ایک الف کے برابر مدِ اصلی کرنا ہر لازمی ہوتا ہے اور ان حروفِ ہوائیہ اس لیے کہتے ہیں کہ یہ ہوا میں پورے ہو جاتے ہیں اور ان حروفِ جوفیہ اس لئے کہا جاتا ہے، کہ ان کا مخرج جوفِ دہن ہے۔

وضاحت:

حروفِ مدہ کی آواز کو ناک سے بچانے کا طریقہ یہ ہے کہ ناک کو پکڑلیں اور نوحیھا۔اوتینا۔ جیسے الفاظ پڑھ لیں اگر آواز ناک میں بند نہ ہو تو حروفِ مدہ صحیح ادا ہوئے اور اگر آواز بند ہو گئی تو حروفِ مدہ غلط ادا ہوئے۔

دوسرا مخرج:

اقصائے حلق، یعنی حلق کا نیچے والا حصہ، جو سینہ کی طرف ہے اس میں ھمزہ اور ھا ادا ہوتے ہیں،

ھمزہ کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	اَ.اِ.اُ. (سخت آواز سے ادا ہو صفتِ لازمہ شدت کی وجہ سے)
ھمزہ کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَءْ.اِءْ.اُءْ. (صفتِ لازمہ شدت کی وجہ سے آواز بند ہو جائے)
ھمزہ کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	ءَاَّ.ءِاِّ.ءُاُّ. شدت کی وجہ سے آواز بند پھر جاری ہو۔
ھا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	ھَ.ھِ.ھُ. (نرم آواز سے ادا ہو صفتِ لازمہ خوت کی وجہ سے)

ھا کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَهْ.اِهْ.اُهْ. (صفتِ لازمہ خوت کی وجہ سے آواز جاری رہے)
ھا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَهَّ.اَهِّ.اَهُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

تیسرا مخرج:

وسطِ حلق یعنی حلق کا درمیانی حصہ، اس میں عین اور حا ادا ہوتے ہیں۔

عیؔن کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	عَ.عِ.عُ. (درمیانی آواز کے ساتھ ادا ہو توسط کی وجہ سے)
عیؔن کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَعْ.اِعْ.اُعْ. (درمیانی آواز، نہ سخت، نہ نرم)
عیؔن کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَعَّ.اَعِّ.اَعُّ. توسط کی وجہ سے درمیانی آواز کے ساتھ۔
حا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	حَ.حِ.حُ. (نرم آواز کے ساتھ ادا ہو، رخوت کی وجہ سے)
حا کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَحْ.اِحْ.اُحْ. (آواز جاری رہے، رخوت کی وجہ سے)
حا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَحَّ.اَحِّ.اَحُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

چوتھا مخرج:

ادنائے حلق، یعنی حلق کا اوپر والا حصہ جو زبان کی جڑ کے متصل ہے سے غیؔن اور خا ادا ہوتے ہیں۔

تاکید:

تنبیہ: غیؔن اور خا کی ادائیگی میں صفتِ استعلاء کی وجہ سے زبان کی جڑ، تالو کی طرف بلند ہو تا کہ دونوں حروف موٹے ادا ہوں۔

غیؔن اور خا کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہوں۔

غیؔن کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	غَ.غِ.غُ. (پُر ادا استعلاء کی وجہ سے)
غیؔن کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَغْ.اِغْ.اُغْ. (آواز موٹی اور جاری رہے، رخوت کی وجہ سے)
غیؔن کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَغَّ.اَغِّ.اَغُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔
خا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	خَ.خِ.خُ. (پُر ادا استعلاء کی وجہ سے)
خا کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَخْ.اِخْ.اُخْ. (آواز موٹی اور جاری رہے، استعلاء اور رخوت کی وجہ سے)
خا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَخَّ.اَخِّ.اَخُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

وضاحت:

ھمزہ،ھا،عین اور حا،غین اور خا،ان چھ حروفِ کو حروفِ حلقیہ کہتے ہیں۔اس لئے یہ حلق میں ادا ہوتے ہیں۔لِخُرُوْجِهَا مِنَ الْحَلْقِ.

پانچواں مخرج:

زبان کی جڑ(حلق کی طرف)جب لہات یعنی اوپر کوے کے متصل تالو سے لگ جائے سختی کے ساتھ،اس سے

قاف ادا ہوتا ہے۔ تاکید: قاف پُر ادا ہو تنبیہ: ہونٹ گول نہ ہوں۔

قاف کو زبر،زیر،پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	قَ.قِ.قُ.(قاف پُر اور سخت آواز سے ادا ہو استعلاء اور شدت کی وجہ سے)
قاف کو جزم اور قلقلہ لازمی کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَقْ .اِقْ .اُقْ .(آواز مخرج میں ہل جائے)
قاف کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَقَّ.اَقِّ.اَقُّ.شدت کی وجہ سے آواز بند ہو کر پھر جاری ہو۔

چھٹا مخرج:

زبان کی جڑ(منہ کی طرف)جب اوپر لہات یعنی کوے کے متصل تالو کیساتھ سختی سے لگ جائے تو اس سے باریک کاف ادا ہوتا ہے۔

کاف کو زبر،زیر،پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	کَ.کِ.کُ. (سخت آواز کے ساتھ ادا ہو شدت وجہ سے)
کاف کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَکْ .اِکْ .اُکْ.(آواز بند ہو اور سانس جاری رہے)
کاف کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَکَّ .اَکِّ .اَکُّ. شدت کی وجہ سے آواز بند ہو کر پھر جاری ہو۔

قاف اور کاف کو حروف لہاتیہ کہا جاتا ہے۔اس لئے کے یہ لہات کے قریب ادا ہوتے ہیں۔لِخُرُوْجِهَا مِنْ قُرْبِ اللَّهَاتِ.

ساتواں مخرج:

زبان کا درمیان،جب اپنے مقابل اوپر تالو سے لگ جائے تو اس سے جیم،شین،یائے متحرک اور یائے لین ادا ہوتے ہیں۔

جیم کو زبر،زیر،پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	جَ.جِ.جُ. (سخت آواز کے ساتھ ادا ہو شدت وجہ سے)
جیم کو جزم اور قلقلہ لازمی کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَجْ.اِجْ.اُجْ.(ھمزہ علیحدہ،جیم علیحدہ ادا ہو،جیم میں آواز ہل جائے)
جیم کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَجَّ.اَجِّ.اَجُّ. شدت کی وجہ سے آواز بند ہو کر پھر جاری ہو۔

شیؔن کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	شَ . شِ . شُ. (نرم آواز کے ساتھ ادا ہو رخوت کی وجہ سے)
شیؔن کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَشْ . اِشْ . اُشْ . (آواز منہ پھیل جائے۔ تفشّی کی وجہ سے)
شیؔن کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَشَّ . اَشِّ . اَشُّ . رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔
یا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	یَ . یِ . یُ . (نرم آواز کے ساتھ ادا ہو رخوت کی وجہ سے)
یا و جزم اور کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	ایُ. (نرم آواز سے ادا ہو رخوت کی وجہ سے)
یا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَیَّ . اَیِّ . اَیُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

ان حروف کو شَجْرِیَّہْ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ منہ کے درمیان سے ادا ہوتے ہیں۔ لِخُرُوْجِهَا مِنْ شَجْرِ الْفَمِ.

وضاحت:

آگے آنے والے حروف کی ادائیگی اوپر والے دانت اور داڑھیں استعمال ہوں گی، نیچے والے صرف ثنایا سفلٰی، صاد زا اور سین میں استعمال ہوں گے باقی نیچے والے دانت اور داڑھیں استعمال نہیں ہوں گے۔

آٹھواں مخرج:

زبان کی کروٹ جب اوپر کے آخری پانچ داڑھوں (ایک ضاحک، تین طواحن، ایک ناجذ) کی جڑ سے لگ جائے، دائیں طرف، سے ضاؔد ادا ہوتا ہے۔

تاکید:

ضاؔد کی ادائیگی میں زبان کے درمیان صفتِ اطباق کی وجہ سے اوپر تالو کے ساتھ چنٹ جائے اور صفتِ استعلاء کی وجہ سے زبان کی جڑ تالو کی طرف بلند ہو ان دونوں صفات کی وجہ سے ضاؔد خوب موٹا ادا ہو گا۔

تنبیہ:

ضاؔد کی ادائیگی میں زبان کی نوک سامنے والے دانتوں سے نہ لگے اور ہونٹ بھی گول نہ ہوں۔

ضاؔد کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	ضَ . ضِ . ضُ . (خوب موٹا ادا ہو استعلاء و اطباق کی وجہ سے)
ضاؔد کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَضْ . اِضْ . اُضْ . (آواز زیر، لمبی اور جاری رہے استطالت اور رخوت کی وجہ سے)
ضاؔد کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَضَّ . اَضِّ . اَضُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

ضاؔد کو حروف حافیہ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ زبان کے کنارہ سے ادا ہو۔ لِخُرُوْجِهَامِنْ حَافَةِ الِّسَانِ.

نواں مخرج:

زبان کی نوک والا گول کنارہ، جب ثنایا علیا اور اوپر والے دو انیاب، دو ضواحک کے اوپر، مسوڑھوں سے لگ جائے تو اس سے لاؔم ادا ہوتا ہے۔

لاؔم کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	لَ. لِ. لُ. (درمیانہ آواز، نہ سخت، توسط کی وجہ سے)
لاؔم کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَلْ. اِلْ. اُلْ. (درمیانہ آواز کے ساتھ)
لاؔم کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَلَّ. اَلِّ. اَلُّ. توسط کی وجہ سے درمیانہ آواز۔

لاؔم کو حروف طَرَفِيَّةْ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ زبان کے کنارہ سے ادا ہو۔ لِخُرُوْجِهَامِنْ طَرْفِ اللِّسَانِ.

دسواں مخرج:

زبان کا کنارہ، جب ثنایا علیا، رباع، اور انیاب کے مسوڑھوں سے لگ جائے تو اس نوؔن ادا ہوتا ہے۔ نوؔن کو حروف طرفیہ کہتے ہیں۔

نوؔن کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	نَ. نِ. نُ. (درمیانہ آواز، نہ سخت، توسط کی وجہ سے)
نوؔن کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَنْ. اِنْ. اُنْ. (درمیانہ آواز کے ساتھ)
نوؔن کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَنَّ. اَنِّ. اَنُّ. توسط کی وجہ سے درمیانہ آواز۔

گیارھواں مخرج:

زبان کا کنارہ اور پُشتِ زبان، جب ثنایا علیا اور رباعی کے مسوڑھوں سے لگ جائے اس سے را ادا ہوتا ہے۔

تاکید: را کو پُر ادا کرتے وقت زبان کی پشت واپر مسوڑھوں کے متصل تالو کے ساتھ زیادہ لگے اور را کو باریک ادا کرتے وقت صرف زبان کا کنارہ مسوڑھوں سے لگے۔

تنبیہ: را کی ادائیگی میں حقیقی تکرار پیدا نہ ہو۔

را کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	رَ. رِ. رُ (درمیانہ آواز، نہ نرم، نہ سخت، توسط کی وجہ سے)
را کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَرْ. اِرْ. اُرْ (درمیانہ آواز کے ساتھ)

را کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَرَّ. اَرِّ. اَرُّ. توسط کی وجہ سے درمیانہ آواز۔

بارھواں مخرج:

زبان کی نوک، جب ثنایا علیا کی جڑ اور مسوڑھوں سے لگ جائے تو اس سے طا، دآل اور تا ادا ہوتے ہیں

تاکید: طا، صفتِ استعلا و اطباق کی وجہ سے خوب پُر ادا ہو۔

تنبیہ: طا کی ادائیگی میں ہویٹ گول نہ ہو۔

طا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	طَ. طِ. طُ (خوب پر اور سخت ادا ہو صفت استعلاء واطباق اور شدت کی وجہ سے)
طا کو جزم اور قلقلہ لازمی کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَطْ. اِطْ. اُطْ. (ھمزہ جدا ادا ہو اور طا جدا)
طا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَطَّ. اَطِّ. اَطُّ. شدت کی وجہ سے آواز بند ہو کر پھر جاری ہو۔
دآل کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	دَ. دِ. دُ.. (سخت آواز کے ساتھ ادا ہو شدت وجہ سے)
دآل کو جزم اور قلقلہ لازمی کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَدْ. اِدْ. اُدْ. (ھمزہ جدا ادا ہو اور دآل جدا)
دآل کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَدَّ. اَدِّ. اَدُّ. شدت کی وجہ سے آواز بند ہو کر پھر جاری ہو۔
تا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	تَ. تِ. تُ. (سخت آواز کے ساتھ ادا ہو شدت وجہ سے)
تا و جزم اور کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَتْ. اِتْ. اُتْ. (آواز بند ہو اور سانس جاری رہے)
تا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَتَّ. اَتِّ. اَتُّ. شدت کی وجہ سے آواز بند ہو کر پھر جاری ہو۔

ان تینوں حرفوں کو حروف نِطْعِیَّۃْ کہتے ہیں۔ اس لئے یہ تالو کی غار سے ادا ہوتے ہیں۔ لِخُرُوْجِھَامِنْ نِّطعِ الْغارِ.

تیر ھواں مخرج:

زبان کی نوک جب ثنایا علیا کے درمیان اور جڑ والے کناروں سے لگ جائے تو اس سے ظا، ذآل، ثا ادا ہوتے ہیں۔

تاکید: ظا، صفتِ استعلا و اطباق کی وجہ سے خوب پُر ادا ہو۔

تنبیہ: ظا کی ادائیگی میں ہویٹ گول نہ ہو۔

ظا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	ظَ . ظِ . ظُ . (خوب پُر ادا ہو، صفتِ استعلاء واطباق کی وجہ سے)
ظا کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَظْ . اِظْ . اُظْ . . (آواز جاری رہے، رخوت کی وجہ سے)
ظا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَظَّ . اَظِّ . اَظُّ . رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔
ذآل کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	ذَ . ذِ . ذُ . (نرم آواز کے ساتھ ادا ہو رخوت کی وجہ سے)
ذآل کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَذْ . اِذْ . اُذْ . (آواز جاری رہے۔)
ذآل کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَذَّ . اَذِّ . اَذُّ . رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔
ثا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	ثَ . ثِ . ثُ . (نرم آواز کے ساتھ ادا ہو رخوت کی وجہ سے)
ثا کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَثْ . اِثْ . اُثْ . (آواز جاری رہے۔)
ثا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَثَّ . اَثِّ . اَثُّ . رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

ان تینوں حرفوں کو حروف لِثَوِیَّہْ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ مسوڑھوں کے قریب ثنایا علیا کے کناروں سے ادا ہوتے ہیں۔

لِخُرُوْجِهَامِنْ قُربِ لِثَةِ الثَّنَايَا الْعُلْيَا.

چودھواں مخرج:

زبان کا سرا، جب ثنایا سفلیٰ کے مقابل ہو جائے اور ثنایا علیا، ثنایا سفلیٰ کے سرے آپس میں معمولی لگ جائیں تو اس سے صآد، زآل، سیؔن ادا ہوتے ہیں۔

تاکید: صآد صفتِ استعلا واطباق کی وجہ سے خوب پُر ادا ہو۔

تنبیہ: صآد کی ادائیگی میں ہونٹ گول نہ ہوں۔

صآد کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	صَ . صِ . صُ . (خوب پُر ادا ہو، استعلاء واطباق کی وجہ سے)
صآد کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَصْ . اِصْ . اُصْ . (آواز پُر جاری رہے۔)
صآد کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَصَّ . اَصِّ . اَصُّ . رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔
زآل کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	زَ . زِ . زُ . (تیز آواز کے ساتھ ادا ہو صفیر کی وجہ سے)
زآل کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَزْ . اِزْ . اُزْ . (تیز اور جاری آواز کے ساتھ۔)

زآل کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَزَّ. اَزِّ. اَزُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔
سیٓن کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	سَ. سِ. سُ. (تیز آواز کے ساتھ ادا ہو صفیر کی وجہ سے)
سیٓن کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَسْ. اِسْ. اُسْ. (تیز اور جاری آواز کے ساتھ۔)
سیٓن کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَسَّ. اَسِّ. اَسُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

ان تینوں حرفوں کو حروف اَسَلِیَّۃْ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ زبان کی نوک سے ادا ہوتے ہیں۔ لِخُرُوْجِھَا مِنْ قُرْبِ لِثَّۃِ الثَّنَایَا الْعُلْیَا.

پیدرھواں مخرج:

ثنایا علیا نوکیں، جب نیچے ہونٹ کے درمیان سے لف جائیں تو اس سے فا ادا ہوتا ہے۔

فا کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	فَ. فِ. فُ. (نرم آواز کے ساتھ ادا ہو رخوت کی وجہ سے)
فا کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَفْ. اِفْ. اُفْ. (آواز جاری رہے۔)
فا کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَفَّ. اَفِّ. اَفُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

فا کو حروف شَفَوِیَّۃْ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ ہونٹ سے ادا ہو۔ لِخُرُوْجِھَا مِنَ الشَّفَۃِ.

سولھواں مخرج:

دونوں ہونٹوں کے تری حصہ سے با ادا ہوتا ہے۔ دونوں ہونٹوں خشک حصہ سے میم ادا ہوتا ہے۔ دونوں ہونٹوں کو نا مکمل ملانے سے واو متحرک اور واو لین ادا ہوتا ہے

با کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	بَ. بِ. بُ. (سخت آواز کے ساتھ ادا ہو شدت وجہ سے)
با کو جزم اور قلقلہ لازمی کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَبْ. اِبْ. اُبْ. (ھمزہ جدا ادا ہو اور طا جدا)
با کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَبَّ. اَبِّ. اَبُّ. شدت کی وجہ سے آواز بند ہو کر پھر جاری ہو۔
میٓم کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	مَ. مِ. مُ. (درمیانہ آواز، نہ نرم، نہ سخت، توسط کی وجہ سے)
میٓم کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَمْ. اِمْ. اُمْ. (درمیانہ آواز کے ساتھ)
میٓم کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَمَّ. اَمِّ. اَمُّ. توسط کی وجہ سے درمیانہ آواز۔
واو کو زبر، زیر، پیش کے ساتھ یوں داد کریں گے۔	وَ. وِ. وُ (دونوں ہونٹ گول ہو جائیں)

واو کو جزم کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَوْ. اِوْ. اُوْ. (نرم آواز کے ساتھ ادا ہو رخوت کی وجہ سے)
واو کو شد کے ساتھ یوں ادا کریں گے۔	اَوَّ. اَوِّ. اَوُّ. رخوت کی وجہ سے آواز جاری رہے۔

ان تینوں حرفوں کو حروف شَفَوِیَّہْ کہتے ہیں۔ اس لئے کہ یہ ہونٹوں سے ادا ہوتے ہیں۔ لِخُرُوْجِهَامِنْ الشَّفَتَيْنِ.

سترھواں مخرج:

ناک کا بانسہ اس میں غنہ ادا ہوتا ہے۔ یعنی نون مُخْفٰی اور نون تنوین جیسے مِنْ جِبَالٍ فِيْهَا.

پہلا مخرج اور مخرج یعنی جوفِ دہن اور خیشوم، ان دونوں کو مخرجِ مقدر کہتے ہیں اور باقی پندرہ مخرجِ محقق کہتے ہیں۔

PAKISTAN ISLAMIC RESEARCH CENTRE
PIRC
آن لائن قرآن اکیڈمی

PAKISTAN ISLAMIC RESEARCH CENTER
آن لائن قرآن اکیڈمی

تمت بالخیر

صَدَقَ اللّٰہُ العَظِیْم

www.pirc.com.pk